राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Education, Department of Higher Education
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:13/02/2023

ابن کنول اردو کے ہمہ جہت فنکار تھے: پروفیسر شیخ عقیل احمد

پروفیسر ابن کنول کے انتقال پر قومی اردو کونسل میں تعزیتی نشست

نئی دہلی: اردو کے مشہور ناقد، محقق اور افسانہ نگار پروفیسر ابن کنول سابق صدر شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی کے انتقال پر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے صدر دفتر میں تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقعے پر اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر شیخ عقیل احمد نے کہا کہ پروفیسر ابن کنول کا این سی پی یو ایل سے بہت گہرا رشتہ رہا ہے۔قومی اردو کونسل کے بہت سے علمی اور ادبی معاملات میں ان کی رہنمائی ملتی رہی ہے۔انھوں نے کہا کہ ابن کنول میرے مشفق استاد تھے۔وہ محبت اور شفقت کی ایک جلی علامت تھے۔ان کی موت سے اردو زبان و ادب نا قابل تلافی خسارہ ہوا ہے۔ شیخ عقیل نے کہا کہ پروفیسر ابن کنول نے مختلف اصناف ادب میں طبع آزمائی کی لیکن داستان ان کا خاص موضوع تھا۔اس کے علاوہ افسانے، خاکے، انشائیے اور تحقیق وتنقید پر بھی انھوں نے گراں قدر سرمایہ چھوڑا ہے۔وہ ایک ہمہ جہت فنکار تھے اور ان کی تخلیقات انھیں ہمیشہ زندہ رکھیں گی۔خلیل الرحمٰن ایڈووکیٹ نے بھی ابن کنول کی شخصیت کے مختلف زاویوں کا احاطہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ باغ و بہار شخصیت کے مالک تھے،ان کا اچانک اس طرح اس دنیا سے چلے جانا واقعی ہم لوگوں کے لیے کسی صدمے سے کم نہیں،ان کی ایک اہم خصوصیت یہ تھی کہ ان کے اندر بناوٹ بالکل نہیں تھی، ان کی تحریر وتقریر بھی اس سے پاک تھی۔انھوں نے مزید کہا کہ ابن کنول چونکہ داستان کے آدمی تھے اس لیے ان کی شخصیت پر داستان کا بہت گہرا اثر تھا، وہ مشکل اور پیچیدہ الفاظ کے استعمال سے پرہیز کرتے تھے، ان کو جنون کی حد تک پڑھنے کا شوق تھا۔ان کا کام بہت وقیع ہے خاص طور پر داستان کے تہذیبی پس منظر کے حوالے سے ان کی کتاب بہت اہم ہے۔اردو کے ناقد اور صحافی حقانی القاسمی نے تعزیتی کلمات ادا کرتے ہوئے پروفیسر ابن کنول کی شخصی اور ادبی خوبیوں پر روشنی ڈالی۔انھوں نے کہا کہ ابن کنول اپنی ذات کے خول میں بند رہنے والے شخص نہیں تھے،ان کا سماجی دائرہ بہت وسیع تھا۔ وہ اپنے شاگردوں کا خاص خیال رکھتے تھے۔انھوں نے علمی اور ادبی دنیا کو جو گراں قدر اثاثہ عطا کیا ہے اس سے ان کی مطالعاتی وسعت اور فکری تناظرات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ داستان کے حوالے سے ان کا تحقیقی اور تنقیدی کام نئی نسل کے لیے نشان راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

اس تعزیتی نشست میں کونسل کا تمام عملہ موجود رہا۔

(رابطہ عامہ سیل)